سوال

(494) نماز میں جمائی لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمائی تو اگرچہ نماز میں بھی آسکتی ہے۔ اور غیر نماز میں بھی لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ اگر جمائی نماز میں آئے تو کیا اس وقت بھی یہ واجب ہے۔ کہ نمازی «اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم» پڑھ کر منہ پر ہاتھ رکھ لے یا اس حالت میں نمازی کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص جمائی لے خواہ وہ حالت نماز میں ہو یا کسی اور حالت میں تو اسے چاہیے کہ مقدور بھر منہ کو بند کرلے۔ اگر جمائی کا غلبہ ہو تو منہ پر ہاتھ رکھ لے کیونکہ جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور وہ اس سے ہنستا ہے۔ اور روایت کیا گیا ہے کہ اگر آدمی جمائی کے وقت منہ بند نہ کرے اور اس پر ہاتھ نہ رکھے تو شیطان انسان کے منہ کے اندر داخل ہوجاتا ہے۔[1] (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

---

1. صحیح مسلم کتاب الزھد باب تشمیت العاطی وکراھۃ التثاؤب ح:2995 وسنن ابی داؤد باب فی التثاؤب ح:5025 وسنن ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی کراھیۃ التثاؤب فی الصلواۃ ح:370)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 415

محدث فتویٰ